Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16 E 6

یا اُس سے کچھ پوچھے تب جواب بہتر اور معقول سوچکر کہدے اور زیادہ اونکے فائدہ ہونے اور کسیکی کلام کے بیچ مین بولے
جبتک وہ بولے آپ چپ رہے اور جب وہ چپ ہو تب جو بولنا ہو بولے رازداری سب سے اچھی خصلت ہے
کوئی بات کسی کی جو قابل چھپانے کے ہو اوسکو سنے یا دیکھے تو چاہیے کہ ہرگز کسی سے بیان نکرے اگرچہ کچھ فائدہ
اپنا بھی ہو کیونکہ جس سے کہے گا اوسکی نظر مین اور جو سنے گا اوسکی نگاہ مین حقیر اور بےعزت ہو جائے گا اور
کوئی روادار نہوگا کہ یہ لڑکا ہمارے پاس بیٹھے اس خیال سے کہ ہماری باتین دوسرون سے کہدیوے گا
اکثر لڑکون کو اسقدر سمجھ نہین ہوتی ہے کہ یہ ادب ہے یا نہین یعنی کسی کے سامنے کہنے کا ہی یا نہین
اسواسطے احتیاطًا یہ عادت اختیار کرے کہ کسی کی جو بات سنے یا دیکھے دوسرون سے اوسکا ذکر نکرے
چغلخوری سب سے بڑا عیب ہے یعنی کسی نے کسیکو بُرا کہا تو آپ اوس بات کو اوس شخص سے جسکو بُرا کہا تھا کہدے
کہ فلانا تمکو بُرا کہتا تھا چغلی کھانے کا بہت بڑا گناہ ہے اور اسمین فساد بہت کھڑے ہوتے ہین
اس سبب سے بچنا لازم ہے اور اگر معلوم ہو کہ کہنا اوس بات کا ضرور ہے لیکن کہتا ہون تو چغلی ٹھہرتی
ہے اگر نہین کہتا تو ایک شخص کا نقصان اور ضرر نظر پڑتا ہے اس صورت مین اچھے طور پر سمجھا دیوے
کہ فلانا کام نکیا کرو لوگ بُرا کہتے ہین کہنے والے کا نام نہ لیوے اس لیے کہ فساد نہو غیبت بھی
بُری عادت ہے یعنی کسیکو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا بلکہ جو عیب کسی اپنے دوست آشنا مین دیکھے تو چاہیے
کہ سب سے چھپا کر اوسکو سمجھا دے کہ یہ عیب چھوڑ دو دو آدمی بجز افسوس اور حسرت کے اور کچھ
نصیب نہین ہوتا ایک وہ کہ مال اور روپیہ رکھتا ہو نہ آپ کھاوے نہ دوسرے کو کھلاوے
دوسرا وہ ہے کہ اچھی باتین جانے اور عمل نکرے پس اسلیے تجکو چاہیے کہ سب نصیحتون پر
عمل کر ورنہ محنت رائگان ہے ع بر رسولان بلاغ باشد و بس

تمت

الحمد للہ والمنہ کہ کتاب لغت بازفارسی مطبع نامی منشی نولکشور ماہ نومبر ۱۸۸۰ء مقام لکھنؤ مین طبع ہوئی

اور گردن جھکائی چلی اکڑ کر چلنا دوڑنا منع ہی اور بیہودہ لوگونکی چال ہی اور بخیلی اور رشک جسکو ڈاہ کہتے ہین
بہت بُری خصلت ہے اسکو اپنی طبیعت مین جگہہ نہ دی بیہودہ کھیل جیسے ڈور پتنگ مرغبازی بٹیربازی گولیان گلی ڈنڈا
وغیرہ کھیلنا برا ہی اس سے فساد آپس مین اوٹھہ کھڑے ہوتے ہین اور بڑے بڑون تک نوبت آ پہونچتی ہی ہان اگر ممکن ہو
تو گھوڑی کی سواری اور تیراندازی اور بندوق اور تلوار لگانی کا شوق کری اسمین مضائقہ نہین جو چیز کھانی پینی
کی ہو اوسکو آپس مین برابر بانٹ کھایا کری جس مین سب لوگ خوش ہون اور عزت اور محبت کرین تنہا خوری بڑا عیب ہے
اگر دو لڑکون مین لڑائی یا تکرار ہو تو آپ بیچ مین پڑکر ملاپ کردینا چاہیی نہ یہ کہ آپ بھی کسی طرف ہو کر لڑنی بھڑنی لگی
جھوٹ بولنا کبھی اختیار نکری چھوٹی بڑی سے سخت بات نکری جو کوئی تجھے برا کہی اوسکو اپنے دلمین خیال کر اگر وہ بات اپنے
دلمین ہی تو چھوڑ دے جو کام کہ کرنا اوسکا اپنی تئین حقیر اور بُرا معلوم ہو اوسکو اپنی برابر والے سے کرنے کو نکہنا چاہیے مہمان اور بیمار
کی بہت خدمت اور خاطرداری کری فقیرون اور محتاجون کو جسقدر کہ ہوسکی دینا اور اونکی خدمت کرنا دین و دنیا مین اوسکے
فائدے ہین اپنے خاندان اور بزرگونکی اچھی عادتین اور چال چلن اختیار کرنا چاہیے کمینون اور خدمتگارون مین کبھی
نہ بیٹھنا چاہیے اگر کوئی گونگا یا بہرا یا کانا نظر آوی تو اوسکو دیکھکر نہ ہنسے بلکہ خدا کا خوف کرے کہ وہ قادر ہی جسکو
جیسا چاہی ویسا کر دی اور جانے کہ بڑا احسان اللہ کا ہی کہ ہمکو ایسی نقصان سے بچایا جس محفل اور مجلس مین
جانی کا اتفاق ہو تو آہستگی اور شایستگی کی ساتھ ہوش و حواس درست کئے ہوئی جانا چاہیے بی لحاظ اور بیوقوفون
کیطرح جلدی اور کود پھاند کرتی ہوئی نجای پہلے بڑون سے آداب و تسلیمات بجالائی بعد اسکی برابر والون سے علی قدر
مراتب رسم تعظیم ادا کری اور نہ سب سے اچھی جگہہ بیٹھنا چاہیی اور نہ بالکل کمتر جگہہ مین کم عزتون کے پاس بیٹھی بلکہ موقع کی
مناسب جگہہ پر بیٹھے اور اپنے بیٹھنے کی لیے اور کو نہ اوٹھادی اور بعضونکا دستور ہی کہ جب محفلون مین یا اور کہین
اچھی کپڑے پہنکر جاتی ہین تو وہین بار بار کپڑی اور آرائش اپنی کو دیکھا کرتے ہین یا ہر طرف جلدی جلدی دیکھتی ہین
یہ عادتین بہت بُری ہین ایسی حرکتون سے پرہیز کرنا چاہیے سب سے پہلے آپ ہی باتین شروع کری خصوصاً بڑون کے سامنے
اس خیال سے کہ مجکو ذہین اور بڑا خوش تقریر جانین یہ عین حماقت ہی چاہیے کہ جب کوئی اسکے ساتھ کلام شروع کرے

نصیحت اور حکمت کی باتین لڑکون کے واسطے

خدا کا نام ہر کام کی اول لینا چاہیے خدا اور رسول اور آل رسول سی محبت جان و دل سی رکھنا چاہیے علم کی
پڑھنی مین جیسی گھڑی کہ سستی سی زیان ہے اور دنیا فریب کا مکان ہے علم بہتر ہی جہل سی علم لڑکپن مین آسانی سی
حاصل ہوتا ہی علم کو اور فنون سی پہلے سیکھنا چاہیے مان باپ اور استاد کی تنبیہ اور مار واسطی تحصیل علم کی برا نمانے
کہ اوسکی فایدی سن تمیز مین پاوی گا علم کی قدر وقت بھول ہی مفلس عالم توانگر بے علم سے بہتر ہے عالم بے عمل جیسے گدہے پر
کتابین مثنوی علم سرمایہ سعادت ہے + علم دونون جہان کی دولت ہے + علم ہی زیب دونون عالم + علم ہی فخر ہر بنی آدم +
علم سی دل کو روشنائی ہی + علم سی حق تلک رسائی ہی + دولت علم کو زوال نہین + اس سے بہتر کوئی کمال نہین + علم کی
پہلے چاہیے تحصیل + سب فضائل کی اس سے ہو تکمیل + بہتر ساتھی توفیق نیک ہی + بردباری و تحمل اچھی خصلت ہے +
پرہیزگاری بڑی دولت ہی انجام غصی کا برا ہی جیسا کری گا ویسا پاوی گا محنت سی راحت ہے جو سویا سو کھویا آفتاب
نکلنے سی پہلی اوٹھنی کی عادت رکھی کہ ذہن اور نصیب کھلتا ہی صبر کشایش کی کنجی ہی قناعت مین عزت ہے طمع مین ذلت ہے
دنیا آخرت کی زراعت ہے غرور آفت کی علامت ہے فساد سی ملک و دولت برباد ہوتا ہے ظاہر و باطن یکسان رکھنا چاہیے
اپنی عیب پر آگاہ ہوا کری آداب اختیار کرنی سی عزت ملتی ہی اچھی لوگ جلدی بدلہ نہین لیتی دانا دشمن بہتر ہے نادان دوست سے
جتنا حاکم اور بادشاہ سی ڈرتی ہین اوتنا اگر خدا سی ڈرین تو دین و دنیا دونون ملین بعضی لڑکی کھانی پہننے کی چیز بیگانون اور
بیگانون سے مانگ بیٹھتی ہین یہ بری خصلت ہے نیت اچھی رکھنی چاہیے کہ برکت ہوتی ہی حتی المقدور قصور معاف کرنی مین
کوشش کری زبان کو سنبھالکر بات چیت کرنا چاہیے اچھی صحبت مین بیٹھنا چاہیے جاہل کی صحبت سے ایسا بھاگنا چاہیے جیسی اژدہے
سی بھاگتے ہین مان باپ استاد کی کہنے پر چلنا چاہیے غریبی و عاجزی سیکھنا چاہیے اپنی سی بڑی کی تعظیم کیا کری اونکی ساتھ
نرمی اور ملایمت سے بولی چلا چلا کر بولنا بی سبب بکنا عادت نرکھی قہقہے سے ہنسنا بیحیائی ہے جو کام اپنی تئین اچھا
معلوم ہو اور استاد مان باپ اوسکی کرنی سی روکین اوسکو برا جانی اور پھر کبھی اوسکی کرنے کا ارادہ نکری اور ہر کام مین
مان باپ استاد کی فرمانبرداری کری راستی کی بیچ مین کھڑا ہونا چاہیے چلنے مین نگاہ نیچی کیی ہوی آہستہ آہستہ قدم اوٹھائی

نام ترکاریوں کے	نام جنسوں کے	نام کھانوں کے	نام مٹھائیوں کے	نام کپڑوں کے	نام لکھنے کی چیزوں کے	نام آلات حرب کے
شلغم	ارہر	روٹی	بتاشہ	مخمل	قلم	تلوار
کاجر	باجرا	گروا	الائچی دانہ	اطلس	دوات	فیچہ
مولی	جو	بڑو	لڈو	بانات	سیاہی	برچھی
زمین قند	جوار	پراٹھا	نقل	کمخواب	کاغذ	پٹا
آلو	چنا	شیرمال	پیڑا	گلبدن	تعلیم	قرولی
بنڈا	چاول	باقرخانی	جلیبی	مشروع	وصلی	کٹار
ترئی	سرسون	پوری	امرتی	قلندرا	چاکو	خنجر
بھنڈی	گیہون	کچوری	پڑاکڑی	دارائی	قلمتراش	گرز
کندرو	موٹھہ	سوئین	کھجلا	گرنٹ	قینچی	تبر
چچینڈا	مٹر	گلگلا	نان خطائی	لنکلاٹ	پنسل	بھالا
کدو	مسور	پاپڑ	برفی	نینسو	پرکار	گوپھن
اروی	مونگ	کھچڑی	کھجور	ململ	جدول	بانک
کریلا	ماش	کھچڑا	تل شکری	گاڑھا	رسلی	تیغا
گوبھی	تل	قلیہ	بوندی	تن زیب	قطزن	گپتی
پلول	گوٹر	سنبوسہ	ریوڑی	ادھوتر	قلمدان	تیر
پالک	راب	حلوا	بالوشاہی	گزی	مسطر	توپ
بینگن	چینی	حلیم	حلواسوہن	کھاروا	تختی	بندوق
چقندر	شکر	دال	شکرپارہ	نین سکھ	بستہ	تمنچہ
سیم	مصری	خشکہ	گلاب جامن	کملیٹ	کاغذگیر	شیربچہ
چولائی	قند	پلاؤ	دربہشت	چھینٹ	ریگدان	قرابین

نام رنگوں کے	نام آسمانی چیزوں کے	نام زمینی چیزوں کے	نام شہروں کے	نام معدنی چیزوں کے	نام پھولوں کے	نام پھلوں کے
لال	چاند	سمندر	الہ آباد	سونا	گلاب	آم
سیاہ	سورج	دریا	دہلی	چاندی	کیوڑا	املی
سُرخ	تارا	ندی	لکھنؤ	لوہا	چنبیلی	جامن
سبز	دھنک	نالا	بنارس	کھیڑی	بیلا	امرود
اودا	بدلی	نہر	کالپی	اسپات	موگرا	نارنگی
نیلا	کہکشاں	تالاب	آگرہ	فولاد	جوہی	شریفہ
پیلا	بجلی	حوض	عظیم آباد	تانبا	کیتکی	کٹھل
زنگاری	گرج	کنواں	حیدرآباد	پیتل	چنیا	بڑہل
فیروزی	ہوا	جھرنا	مرادآباد	کسکٹ	جعفری	بیر
سوہا	آندھی	جھیل	فرخ آباد	پھول	داؤدی	کھرنی
دھانی	مینہ	پہاڑ	رام پور	رانگ	سوسن	شہتوت
لاکھی	اولا	ٹاپو	گوالیار	جست	گل شبو	کھجور
گلابی	برف	ریت	کلکتہ	سیسا	گل مہندی	ناریل
بیگنی	پالا	ٹیلا	کشمیر	قلعی	گل مخمل	چھوہارا
نارنجی	گہن	ٹیکرا	بمبئی	سرمہ	گل عباس	انار
پستئی	دھوپ	میدان	لاہور	پارہ	گیندا	نیبو
بادامی	چاندنی	جنگل	کابل	شنگرف	گل دوپہریا	کشمش
فاختئی	شفق	باغ	قندھار	سنکھیا	نرگس	بادام
کوکئی	اوس	چمن	ملتان	ہرتال	کلغا	انگور
آسمانی	شبنم	کھیت	پشاور	گندھک	سورج مکھی	انجیر

مرکبات پڑھنے کے لیے الفاظ جو روزمرہ بولنے مین آتے ہین

بول چال ضروری			نام چارپایہ	نام پرند	نام حشرات الارض	نام اوقات
خدا	اونچا	ڈھیلا	گھوڑا	ہُما	سانپ	پل
رسول	نیچا	گرم	ہاتھی	باز	کھنکھجورا	منٹ
مالک	کھرا	ٹھنڈا	اونٹ	سرخاب	کینچوا	گھڑی
سچا	بیٹھا	گیلا	گائے	طوطا	بچھو	گھنٹہ
نیا	گول	سوکھا	بھینس	مینا	کملا	پہر
پُرانا	تکونیا	پتلا	بکری	بلبل	کنسلائی	پہلا پہر
اوجلا	چوکور	گاڑھا	دنبہ	کبوتر	چیونٹی	دوپہر
میلا	محرابی	کند	ہرن	فاختہ	چوہیا	تیسرا پہر
صاف	برابر	تیز	پاڑھا	کوّا	چھچھوندر	پچھلا پہر
سپید	لہروار	چالاک	بھیڑا	چیل	گھونس	آٹھ پہر
بھاری	پھلدار	سست	گورخر	ابابیل	نیولا	آدھی رات
ہلکا	کھُرکھُرا	میٹھا	خچّر	تیتر	چھپکلی	دِن
چھوٹا	پولا	پھیکا	گدھا	بٹیر	گرگٹ	رات
بڑا	ٹھوس	کھٹا	شیر	چکور	بیر بہوٹی	صبح
سیدھا	چکنا	سیٹھا	چیتا	لوا	مکڑی	شام
ٹیڑھا	خالی	الونا	تیندوا	مور	دیمک	آج
لنبا	بھرا	کسیلا	بھیڑیا	ٹیڑی	بسکھپرا	کل
چوڑا	عرض	کڑوا	ریچھ	پدّا	چھبُندا	پرسون

اعراب کو پہچاننا چاہیے

ـَـ	زبر جسکو فتحہ بھی کہتے ہین جیسے بَرتَر	ـْـ	جزم جسکو سکون بھی کہتے ہین جیسے حِلْم
ـِـ	زیر جسکو کسرہ بھی کہتے ہین جیسے نِیچے	ـً	زبر کی تنوین یعنی دو زبر جیسے رحیماً
ـُـ	پیش جسکو ضمہ بھی کہتے ہین جیسے بُلبُل	ـٍ	زیر کی تنوین یعنی دو زیر جیسے علمٍ
ـٓـ	مد جس سے حرف کو بڑھا کر پڑھین جیسے آدم	ـٌ	پیش کی تنوین یعنی دو پیش جیسے رسمٌ
ـّـ	تشدید جس سے دو بار ایک حرف کو پڑھین جیسے سچّا	ـْـْ	وقف سکون کے پیچھے سکون جیسے وقْفْ

نام عربی مہینونکے	نام فارسی مہینونکے	نام رومی مہینونکے	نام ہندی مہینونکے	نام انگریزی مہینونکے	نام برجون کے
محرم	فروردین	تشترین اول ۳۱	بچیت	جنوری ۳۱	حمل
صفر	اردی بہشت	تشترین آخر ۳۰	بیساکھ	فروری ۲۸	ثور
ربیع الاول	خورداد	کانون اول ۳۱	جیٹھ	مارچ ۳۱	جوزا
ربیع الآخر	تیرماہ	کانون آخر ۳۱	اساڑھ	اپریل ۳۰	سرطان
جمادی الاولیٰ	امرداد	شباط ۲۸	ساون	مئی ۳۱	اسد
جمادی الاخر	شہریور	آذار ۳۱	بھادون	جون ۳۰	سنبلہ
رجب	مہرماہ	نیسان ۳۰	کنوار	جولائی ۳۱	میزان
شعبان	آبان	ایار ۳۱	کاتک	اگست ۳۱	عقرب
رمضان	آذرماہ	حزیران ۳۰	اگھن	ستمبر ۳۰	قوس
شوال	دی ماہ	تموز ۳۱	پوس	اکتوبر ۳۱	جدی
ذیقعدہ	بہمن	آب ۳۱	ماگھ	نومبر ۳۰	دلو
ذیحجہ	اسفندار	ایلول ۳۰	پھاگن	دسمبر ۳۱	حوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب قسم کی تعریف اوسی خالق بے مثال اور قادر ذو الجلال کو زیبا ہے کہ نیست سے ہست کرنا
اور ہست سے نیست کرنا ایک ادنیٰ اوسکی قدرت ہے اور گویائی دینا زبان انسان کو
بسلسلہ فصاحت بیانی کے دیکھو تو کیسی بڑی نعمت ہے سبحان اللہ ماشاء اللہ شعر خداوند
خلاق و رزاق ہی نہیں مثل اوس ذات کی کوئی شی + اور سب ہر طرح کی نعمت ایسی سرور کائنات کو
خوشنما ہی کہ جنکے سبب سے وجود کل موجودات ہے اور سب گنہگارون کی نجات شعر رسول
امین سید دوسرا نہ ایسا ہوا اور نہ ہو دوسرا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اب بعد اسکے یہ امیدوار
رحمت یزدان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد وشن خان غفر اللہ ذنوبہما گزارش کرتا ہے کہ
بعد پہچاننے حروف مفردات کے مرکبات کے ملانے کی بھی مشق ضرور رہا ہے اور کوئی رسالہ اس طرح کا
زبان اردو مین ابتک نظر سے نہیں گذرا کہ مبتدی اوسکے پڑھنے سے مانند صفوۃ المصادر مولفہ برادر صاحب
مغفور محمد مصطفی خان بہرہ ور کے مستفید ہوں اور اوسکے تعلیم سے فائدہ تام حاصل کرین لہذا
یہ چند الفاظ سہل اور بکار آمد ساتھ نصائح بزرگان قدیم کے جمع کر کے ۱۲۸۵ ہجری مین چھپوا دئے
امید ناظرین سے یہ ہی کہ اطفال کو اسی نہج پر تعلیم فرما دین اور ایسی باتون کے عمل کرنے پر رغبت دیوین
اور اس عاجز کو بدعائے خیر یاد کرین و اللہ بالاجابۃ جدیر مثنوی یا الٰہی جو طفل اسکو پڑھے + عمر اور علم و
رشد اوسکا بڑھے + فیضیاب اس سے ہوں یگانہ و غیر + اور مؤلف کا خاتمہ بالخیر +

ابجد هوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

فتبارک اللہ احسن الخالقین والحمد للہ رب العالمین

اعداد حروف ابجد									
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	
	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	
ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

فائدہ جاننا چاہیے کہ بای فارسی یعنے پے کے عدد بھی دو ہوتے ہین
جیسے بای موحدہ یعنے بے کے اور اسی طرح تای ہندی یعنے ٹے کے عدد چارسو ۴۰۰
ہین جیسے تای مثناۃ فوقانیہ یعنے تے کے اور جیم فارسی یعنے چے کے عدد تین ہین
جس طرح جیم عربی کے اور دال ہندی یعنے ڈال کے عدد چار ہین جیسے دال مہملہ
کے اور رای ہندی یعنے ڑے کے عدد دوسو ہین جیسے رای غیر منقوطہ کے
اور زای فارسی یعنے ژے کے عدد سات ہین جیسے زای معجمہ کے اور کاف
فارسی یعنے گاف کے عدد بیس ہین جیسے کاف عربی کے

لص لض لط لظ لع لغ لف لق لک لکه لگ لل لم لن لو له للا لی لے

۳۰ ما مب مپ مت مٹ مث مج مچ مح مخ مد مڈ مذ مر مڑ مز مژ مس مش

مص مض مط مظ مع مغ مف مق مک مکه مگ مل مم من مو مه ملا می مے

۳۱ نا نب نپ نت نٹ نث نج نچ نح نخ ند نڈ نذ نر نڑ نز نژ نس نش

نص نض نط نظ نع نغ نف نق نک نکه نگ نل نم نن نو نه نلا نی نے

۳۲ وا وب وپ وت وٹ وث وج وچ وح وخ ود وڈ وذ ور وڑ وز وژ وس وش

وص وض وط وظ وع وغ وف وق وک وکه وگ ول وم ون وو وه ولا وی وے

۳۳ ها هب هپ هت هٹ هث هج هچ هح هخ هد هڈ هذ هر هڑ هز هژ هس هش

هص هض هط هظ هع هغ هف هق هک هکه هگ هل هم هن هو هه هلا هی هے

۳۴ یا یب یپ یت یٹ یث یج یچ یح یخ ید یڈ یذ یر یڑ یز یژ یس یش

یص یض یط یظ یع یغ یف یق یک یکه یگ یل یم ین یو یه یلا یی یے

باب تیسرا کتاب بحر القواعد کا مشتمل اوپر لکھنے نام اور معانی حروف مفرد اور ابجد معہ اعداد کے

الالف	الباء	التاء	الثاء	الجیم	الحاء	الخاء
الدال	الذال	الراء	الزاء	السین	الشین	الصاد
الضاد	الطاء	الظاء	العین	الغین	الفاء	القاف
الکاف	اللام	المیم	النون	الواو	الهاء	الیاء

٢١ طا طب طپ طت طٹ طث طج طچ طح طخ طد طڈ طذ طر طڑ طز طژ طس طش
طص طض طط طظ طع طغ طف طق طک طکہ طگ طل طم طن طو طہ طلا طی طے
٢٢ ظا ظب ظپ ظت ظٹ ظث ظج ظچ ظح ظخ ظد ظڈ ظذ ظر ظڑ ظز ظژ ظس ظش
ظص ظض ظط ظظ ظع ظغ ظف ظق ظک ظکہ ظگ ظل ظم ظن ظو ظہ ظلا ظی ظے
٢٣ عا عب عپ عت عٹ عث عج عچ عح عخ عد عڈ عذ عر عڑ عز عژ عس عش
عص عض عط عظ عع عغ عف عق عک عکہ عگ عل عم عن عو عہ علا عی عے
٢٤ غا غب غپ غت غٹ غث غج غچ غح غخ غد غڈ غذ غر غڑ غز غژ غس غش
غص غض غط غظ غع غغ غف غق غک غکہ غگ غل غم غن غو غہ غلا غی غے
٢٥ فا فب فپ فت فٹ فث فج فچ فح فخ فد فڈ فذ فر فڑ فز فژ فس فش
فص فض فط فظ فع فغ فف فق فک فکہ فگ فل فم فن فو فہ فلا فی فے
٢٦ قا قب قپ قت قٹ قث قج قچ قح قخ قد قڈ قذ قر قڑ قز قژ قس قش
قص قض قط قظ قع قغ قف قق قک قکہ قگ قل قم قن قو قہ قلا قی قے
٢٧ کا کب کپ کت کٹ کث کج کچ کح کخ کد کڈ کذ کر کڑ کز کژ کس کش کص
کض کط کظ کع کغ کف کق کک ککہ کگ کل کم کن کو کہ کلا کی کے
٢٨ گا گب گپ گت گٹ گث گج گچ گح گخ گد گڈ گذ گر گڑ گز گژ گس گش
گص گض گط گظ گع گغ گف گق گک گکہ گگ گل گم گن گو گہ گلا گی گے
٢٩ لا لب لپ لت لٹ لث لج لچ لح لخ لد لڈ لذ لر لڑ لز لژ لس لش

ذص ذض ذط ذظ ذع ذغ ذف ذق ذک ذکہ ذگ ذل ذم ذن ذو ذہ ذلا ذی ذے

را رب رپ رت رٹ رث رج رچ رح رخ رد رڈ رذ رر رڑ رز رژ رس رش ۱۳

رص رض رط رظ رع رغ رف رق رک رکہ رگ رل رم رن رو رہ رلا ری رے

ڑا ڑب ڑپ ڑت ڑٹ ڑث ڑج ڑچ ڑح ڑخ ڑد ڑڈ ڑذ ڑر ڑڑ ڑز ڑژ ڑس ڑش ۱۴

ڑص ڑض ڑط ڑظ ڑع ڑغ ڑف ڑق ڑک ڑکہ ڑگ ڑل ڑم ڑن ڑو ڑہ ڑلا ڑی ڑے

زا زب زپ زت زٹ زث زج زچ زح زخ زد زڈ زذ زر زڑ زز زژ زس زش ۱۵

زص زض زط زظ زع زغ زف زق زک زکہ زگ زل زم زن زو زہ زلا زی زے

ژا ژب ژپ ژت ژٹ ژث ژج ژچ ژح ژخ ژد ژڈ ژذ ژر ژڑ ژز ژژ ژس ژش ۱۶

ژص ژض ژط ژظ ژع ژغ ژف ژق ژک ژکہ ژگ ژل ژم ژن ژو ژہ ژلا ژی ژے

سا سب سپ ست سٹ سث سج سچ سح سخ سد سڈ سذ سر سڑ سز سژ سس سش ۱۷

سص سض سط سظ سع سغ سف سق سک سکہ سگ سل سم سن سو سہ سلا سی سے

شا شب شپ شت شٹ شث شج شچ شح شخ شد شڈ شذ شر شڑ شز شژ شس شش ۱۸

شص شض شط شظ شع شغ شف شق شک شکہ شگ شل شم شن شو شہ شلا شی شے

صا صب صپ صت صٹ صث صج صچ صح صخ صد صڈ صذ صر صڑ صز صژ صس صش ۱۹

صص صض صط صظ صع صغ صف صق صک صکہ صگ صل صم صن صو صہ صلا صی صے

ضا ضب ضپ ضت ضٹ ضث ضج ضچ ضح ضخ ضد ضڈ ضذ ضر ضڑ ضز ضژ ضس ضش ۲۰

ضص ضض ضط ضظ ضع ضغ ضف ضق ضک ضکہ ضگ ضل ضم ضن ضو ضہ ضلا ضی ضے

۴ تا تب تپ تت تٹ تث تج تچ تح تخ تد تڈ تذ تر تڑ تز تژ تس تش
تص تض تط تظ تع تغ تف تق تک تکہ تگ تل تم تن تو تہ تلا تی تے

۵ ثا ثب ثپ ثت ثٹ ثث ثج ثچ ثح ثخ ثد ثڈ ثذ ثر ثڑ ثز ثژ ثس ثش
ثص ثض ثط ثظ ثع ثغ ثف ثق ثک ثکہ ثگ ثل ثم ثن ثو ثہ ثلا ثی ثے

۶ جا جب جپ جت جٹ جث جج جچ جح جخ جد جڈ جذ جر جڑ جز جژ جس جش
جص جض جط جظ جع جغ جف جق جک جکہ جگ جل جم جن جو جہ جلا جی جے

۷ چا چب چپ چت چٹ چث چج چچ چح چخ چد چڈ چذ چر چڑ چز چژ چس چش
چص چض چط چظ چع چغ چف چق چک چکہ چگ چل چم چن چو چہ چلا چی چے

۸ حا حب حپ حت حٹ حث حج حچ حح حخ حد حڈ حذ حر حڑ حز حژ حس حش
حص حض حط حظ حع حغ حف حق حک حکہ حگ حل حم حن حو حہ حلا حی حے

۹ خا خب خپ خت خٹ خث خج خچ خح خخ خد خڈ خذ خر خڑ خز خژ خس خش
خص خض خط خظ خع خغ خف خق خک خکہ خگ خل خم خن خو خہ خلا خی خے

۱۰ دا دب دپ دت دٹ دث دج دچ دح دخ دد دڈ دذ در دڑ دز دژ دس دش
دص دض دط دظ دع دغ دف دق دک دکہ دگ دل دم دن دو دہ دلا دی دے

۱۱ ڈا ڈب ڈپ ڈت ڈٹ ڈث ڈج ڈچ ڈح ڈخ ڈد ڈڈ ڈذ ڈر ڈڑ ڈز ڈژ ڈس ڈش
ڈص ڈض ڈط ڈظ ڈع ڈغ ڈف ڈق ڈک ڈکہ ڈگ ڈل ڈم ڈن ڈو ڈہ ڈلا ڈی ڈے

۱۲ ذا ذب ذپ ذت ذٹ ذث ذج ذچ ذح ذخ ذد ذڈ ذذ ذر ذڑ ذز ذژ ذس ذش

٦ اَ بَ پَ تَ ٹَ ثَ جَ چَ حَ خَ دَ ڈَ ذَ رَ ڑَ زَ ژَ سَ شَ صَ
ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ کَ گَ لَ مَ نَ وَ ہَ لَا ءَ یَ ےَ

٧ اِ بِ پِ تِ ٹِ ثِ جِ چِ حِ خِ دِ ڈِ ذِ رِ ڑِ زِ ژِ سِ شِ
صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ گِ لِ مِ نِ وِ ہِ لِا ءِ یِ ےِ

٨ اُ بُ پُ تُ ٹُ ثُ جُ چُ حُ خُ دُ ڈُ ذُ رُ ڑُ زُ ژُ سُ شُ
صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ گُ لُ مُ نُ وُ ہُ لُا ءُ یُ ےُ

٩ اًٌٍ بًٌٍ پًٌٍ تًٌٍ ٹًٌٍ ثًٌٍ جًٌٍ چًٌٍ حًٌٍ خًٌٍ دًٌٍ ڈًٌٍ ذًٌٍ رًٌٍ ڑًٌٍ زًٌٍ ژًٌٍ سًٌٍ شًٌٍ
صًٌٍ ضًٌٍ طًٌٍ ظًٌٍ عًٌٍ غًٌٍ فًٌٍ قًٌٍ کًٌٍ گًٌٍ لًٌٍ مًٌٍ نًٌٍ وًٌٍ ہًٌٍ لاًٌٍ ءًٌٍ یًٌٍ ےًٌٍ

ا ب ج د ر س ص ط ع ف ق ک ل م ن و ہ ی
بـ جـ سـ صـ طـ عـ فـ قـ کـ لـ مـ نـ ہـ یـ چ

باب دوسرا کتاب بحر القواعد سے بیچ قاعدوں مرکب کے

١ اَا اَبُ اَپُ اَتُ اَٹُ اَثُ اَجُ اَچُ اَحُ اَخُ اَدُ اَڈُ اَذُ اَرُ اَڑُ اَزُ اَژُ اَسُ
اَشُ اَصُ اَضُ اَطُ اَظُ اَعُ اَغُ اَفُ اَقُ اَکُ اَکہُ اَگُ اَلُ اَمُ اَنُ اَوُ اَہُ اَلَا اَءُ اَیُ اَےُ

٢ یا بب بپ بت بٹ بث بج بچ بح بخ بد بڈ بذ بر بڑ بز بژ بس بش
بص بض بط بظ بع بغ بف بق بک بکہ بگ بل بم بن بو بہ بلا بی بے

٣ پا پب پپ پت پٹ پث پج پچ پح پخ پد پڈ پذ پر پڑ پز پژ پس پش
پص پض پط پظ پع پغ پف پق پک پکہ پگ پل پم پن پو پہ پلا پی پے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب پہلا کتاب بحر القواعد سے مفردات حروف میں شامل اوپر نو قاعدوں کے

۱ ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق ک کہ گ ل م ن و ہ لا ی ے

۲ اَ بَ پَ تَ ٹَ ثَ جَ چَ حَ خَ دَ ڈَ ذَ رَ ڑَ زَ ژَ سَ شَ صَ
ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ کَ کہَ گَ لَ مَ نَ وَ ہَ لَا یَ ے

۳ اِ بِ پِ تِ ٹِ ثِ جِ چِ حِ خِ دِ ڈِ ذِ رِ ڑِ زِ ژِ سِ شِ
صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ کہِ گِ لِ مِ نِ وِ ہِ لِا یِ ےِ

۴ اُ بُ پُ تُ ٹُ ثُ جُ چُ حُ خُ دُ ڈُ ذُ رُ ڑُ زُ ژُ سُ شُ صُ
ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ کُ کہُ گُ لُ مُ نُ وُ ہُ لُا رُ یُ ےُ

۵ اُِ بُِ پُِ تُِ ٹُِ ثُِ جُِ چُِ حُِ خُِ دُِ ڈُِ ذُِ رُِ ڑُِ زُِ ژُِ سُِ شُِ
صُِ ضُِ طُِ ظُِ عُِ غُِ فُِ قُِ کُِ کہُِ گُِ لُِ مُِ نُِ وُِ ہُِ
لِاُ رُِ یُِ ےُِ

Alif bay farsi

INDIAN INSTITUTE

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

الف بای فارسی

در مطبع نامی منشی نولکشور به طبع مزین و مقبول جهانیان

Alif bā-ĕ-Fārsī.

16. E. 6.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.